SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

August 21, 2017

For immediate release

SECP to continue its vigorous enforcement drive

ISLAMABAD, August 21: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) reaffirms its commitment to continue its vigorous campaign against perpetrators of manipulative schemes, insider traders and violators of regulatory principles.

It is pertinent to mention here that the SECP has a very extensive scope under the laws that includes regulating the capital markets, corporates, insurance companies, non-banking financial companies, collected investment schemes and other licensed entities linked to the sectors under its jurisdiction.

The SEPC's activities governed through various laws, i.e., the SECP (amendment) Act 2016, Companies Act, 2017, Securities Act, 2015, Insurance Act, 2002 and a number of other laws. The powers of these laws for regulating, monitoring, surveillance and of taking enforcement actions have been delegated to various divisions and departments of the Commission. The departments authorized for certain regulatory actions, i.e., supervision, investigation, inquiries, surveillance, onsite and offsite inspections continue to function regularly irrespective of any change in the management. While enforcing compliance of relevant laws, the various departments of the SECP continue their efforts and have zero tolerance for any violations of shareholder rights and public interest in general.

In order to maintain effective credible deterrence, the SECP is continually performing its functions by carrying out investigations relating to insider trading and market manipulation. These investigations due to intricacies involved in their just disposal, are at different stages of completion and the Commission will proceed as per its legal and regulatory regimes. It is noteworthy that these investigations are in addition to regulatory and administrative actions taken by the Commission to strengthen capital market. Needless to say that the result of all actions whether criminal or administrative are made public as per the laid down policy.

It is pertinent to reiterate that the SECP believes in enhancing the legal and operational relationship with related agencies for effective law enforcement. Furthermore, the SECP is vigorously prosecuting its referred criminal complaints in the criminal courts, which are pending adjudication and providing its best possible assistance to the courts for just disposal of the cases.

Similarly, during the ongoing quarter starting July 1, 2017, the relevant department of the SECP has completed offsite examination of annual accounts of 50 companies and quarterly accounts of 52 companies. Moreover, adjudication process against noncompliant companies have been rigorously pursued. The department has initiated 15 show cause proceedings against companies related to various non-compliances with legal requirements regarding directors' powers, holding of annual general meetings, investment in associated companies, circulation of financial statements and misstatement in financial statement etc. Moreover winding up proceedings against non-operational companies were also initiated. The proceedings were concluded through orders against six companies.

Email: sajid.gondal@secp.gov.pk
www.secp.gov.pk

ایس ای سی پی کا انفورسمنٹ مہم بھرپور طریقے سے جاری رکھنے کا عزم

اسلام آباد، ۲۱ اگست: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ سازباز اور انسائیڈر ٹریڈنگ میں ملوث افراد نیز ریگولیٹری اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف پوری طاقت سے اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایس ای سی پی کی انتظامیہ نے اپنے اس مصمم ارادے کا اعادہ کیا ہے کہ قوانین، ضوابط، قواعد اور اصولوں پر عمل درآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ایس ای سی پی وسیع دائرہ کار کا حامل ریگولیٹر ہے۔ کیپٹل مارکیٹ، کاروباری شعبے، غیر بینکی مالیاتی کمپنیاں، اجتماعی سرمایہ کاری سکیمیں اور دیگر لائسنس یافتہ ان ادارے اس کی دائرہ کار میں آتے ہیں۔ ایس ای سی پی متعدد قوانین جیسا کہ ایس ای سی پی (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۱۶، کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷، سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵، بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۲ اور متعدد دیگر قوانین کے تحت ضروری ریگولیٹری کارروائیاں کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ ان قوانین کے ذریعے انضباط، نگرانی، نظر رکھنے اور نفاذ کے لئے کارروائیاں کرنے کے ایس ای سی پی کو تفویض شدہ اختیارات کمیشن کے متعدد ڈویژنوں اور شعبوں کو سونپے گئے ہیں۔ ان قوانین کے تابع انضباطی کارروائیاں کرنے کے مجاز کمیشن کے متعلقہ شعبے کمیشن کی انتظامیہ میں ہونے والی کسی تبدیلی سے قطع نظر نگرانی، تفتیش، انکوائری، آن سائٹ اور آف سائٹ معائنہ مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس ضمن میں ایس ای سی پی حصص داروں کے حقوق اور انضباطی مقتضیات کی خلاف ورزی کے حوالے سے قطعی برداشت نہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

مالیاتی خدمات کی مارکیٹ میں مؤثر توازن برقرار رکھنے کے لئے ایس ای سی پی اپنے کارہائے منصبی پوری تندہی سے انجام دے رہا ہے۔ مارکیٹ میں سازباز اور انسائیڈر ٹریڈنگ کے حوالے سے متعدد تحقیقات جاری ہیں۔ ان تحقیقات کو پوری احتیاط کے ساتھ منصفانہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔ کمیشن اس ضمن میں اپنے قانونی اور انضباطی قوائد کے مطابق پیش قدمی کرے گا۔
یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ تمام انفورسمنٹ کارروائیاں چاہے وہ فوجداری یا انتظامی، ان کے متعلق معلومات متعین پالیسی کے مطابق ظاہر کی جاتی ہیں۔

یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ایس ای سی پی قانون نافذ کرنے والی تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مضبوط اور فعال تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ مزید برآں، ایس ای سی پی کریمنل کورٹ میں دائر کئے جانے والے تمام مقدمات کی مستعدی کے ساتھ پیروی کر رہا ہے اور ان مقدمات میں عدالتوں کو بہترین معاونت فراہم کر رہا ہے۔

اسی طرح، یکم جولائی سے شروع ہونے والی رواں سہ ماہی میں ایس ای سی پی کے متعلقہ محکمہ نے پچاس کمپنیوں کے سالانہ اکاؤنٹ کی آف سائٹ جانچ پڑتال مکمل کی جبکہ باون کمپنیوں کے سہ ماہی کاؤنٹ کی جانچ پڑتال کی گئی۔ علاوہ ازیں، قواعد و ضوابط کی خلاف ورزیوں جیسے کہ ڈائریکٹرز کی جانب سے اختیارات کا ناجائز استعمال، سالانہ اجلاس منعقد نہ کرنے، منسلکہ کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنے یا فنانشل سٹیٹمنٹ میں درست معلومات کی فراہمی نہ کرنا اور ایسی دیگر خلاف ورزیوں پر پندرہ کمپنیوں کے خلاف اظہار وجوہ کی کاروائی کا آغاز کی گیا۔ اس دوران چھ کمپنیوں کے خلاف اظہار وجوہ کی کارروائیوں کو مکمل کی گیا جبکہ نان آپریشنل کمپنیوں کے خلاف ان کو بند کئے جانے کی کاروائیوں کا آغاز بھی کیا گیا۔

Email: sajid.gondal@secp.gov.pk
www.secp.gov.pk